حبیب اللہ چیمہ
چیچہ وطنی

- تحریک ختم نبوّت کی کامیابی شہداء کے خون کا صدقہ ہے
- مجلس احرار ناموس رسالتؐ پر قربان ہونے والے جیالوں کے مشن کی وارث ہے۔

جامع مسجد عثمانیہ میں شہداء ختم نبوت کی یاد میں جلسہ

قائد تحریک ختم نبوت سید عطاء المحسن بخاری اور دیگر مقررین کا خطاب

۱۹۵۳ء کی مقدس تحریک ختم نبوت کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ۲۲ مارچ کو بعد نماز عشاء مرکزی جامع مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم میں عالمی مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام ایک روزہ سالانہ شہداء ختم نبوت کانفرنس پیر جی عبدالعلیم رائے پوری کی زیر سرپرستی اور جناب شیخ اللہ رکھا مرحوم کے صاحبزادے جناب شیخ عبدالغنی کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا محمد الیاس قاسمی نے انجام دیئے۔ کانفرنس سے قائد تحریک ختم نبوت سید عطاء المحسن بخاری، شیخ اصغر حمید ایڈووکیٹ، عبداللطیف خالد چیمہ، عبدالمتین چوہدری ایڈووکیٹ ـــــ اور امان اللہ چیمہ نے خطاب کیا۔ جبکہ مشہور نعت خواں جناب صوفی محمد حفیظ جالندھری، جناب محمد شریف ماہی اور مولانا سیف اللہ خالد نے شہداء کو منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔

جدید مرکز ختم نبوت کے قیام کے بعد شہر کی بجائے ہاؤسنگ سکیم میں یہ پہلا باضابطہ اجتماع عام تھا۔ جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے الحمدللہ کامیاب رہا ـــــ اجتماع گاہ کو احرار کے مطالبات پر مبنی بینروں اور سرخ ہلالی پرچموں سے سجایا گیا تھا۔

قائد تحریک ختم نبوت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ، نے شہداء ختم نبوت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۵۳ء میں دس ہزار فرزندان اسلام نے اپنی جانوں کی بے مثال قربانی دے کر اس عقیدہ ختم نبوت کو زندہ رکھا۔ مرزائیت کے خلاف مسلمانوں کی کامیابیاں اسی خون بے گناہی کا صدقہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلہ کو پس پشت ڈالنے والے مذہبی وسیاسی رہنما دنیا میں بھی مجرم ہیں اور آخرت میں بھی مجرم ہوں گے۔

انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور اسلامی اتحاد دونوں سیاسی فرقہ واریت پھیلا رہے ہیں۔ دونوں اقتدار اور مفادات کی جنگ لڑ رہے ہیں، اسلام کی نہیں ـــــ دینی جماعتیں سیکولر پالیسی اپنانے